109179-حج اور عمرہ کی نیت زبان سے کرنا مشروع نہیں ہے

سوال

اگر حاجی لبیک عمرۃ یا لبیک حجا کہے توکیا یہ زبانی نیت ہوگی ؟

پسندیدہ جواب

"جب حج یا عمرہ میں لبیک حجا یا لبیک عمرۃ کہا جائے تو یہ نیت کی ابتدا میں شامل نہیں ہوگا، کیونکہ ہوسکتا ہے اس نے اس سے قبل ہی نیت کرلی ہو، لہذا ہمارے لیے "اللھم انی ارید العمرۃ یا اللھم انی ارید الحج "کہنا مشروع نہیں ہے، بلکہ آپ نیت دل سے کریں، اور زبان کے ساتھ تلبیہ کہیں.

حج اور عمرہ کے علاوہ باقی عبادات میں بھی یہ معلوم ہے کہ زبان کے ساتھ نیت کرنا مشروع نہیں ہے، اس لیے کسی بھی انسان کے لیے یہ مسنون نہیں کہ جب وہ وضوء کرنا چاہے تو وہ نیت کرنے کے لیے کہے "اے اللہ میں وضوء کرنا چاہتا ہوں، اے اللہ میں نے وضوء کرنے کی نیت کی، یا نماز کی نیت کی اے اللہ میں نماز ادا کرنا چاہتا ہوں، اے اللہ میں نے نماز ادا کرنے کی نیت کی"

یہ سب الفاظ غیر مشروع ہیں، اور زبان سے نیت کی ادائیگی کرنا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت نہی، اور پھر سب سے بہتر طریقہ تو محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا طریقہ ہے" انتہی.